احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 3 جنوری 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
قائم مقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
پیر 3 جنوری 2011ء 27 محرم 1432 ہجری 3 صلح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 2

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے انعامات جو دوسرے لفظوں میں فیوض کہلاتے ہیں انہی پر نازل ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کی خدا کی راہ میں قربانی دے کر اور اپنا تمام وجود اس کی راہ میں وقف کر کے اور اس کی رضا میں محو ہو کر پھر اس وجہ سے دعا میں لگے رہتے ہیں کہ تا جو کچھ انسان کو روحانی نعمتوں اور خدا کے قرب اور وصال اور اس کے مکالمات اور مخاطبات میں سے مل سکتا ہے وہ سب ان کو ملے اور اس دعا کے ساتھ اپنے تمام قویٰ سے عبادت بجا لاتے ہیں اور گناہ سے پرہیز کرتے اور آستانہ الٰہی پر پڑے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کے لئے ممکن ہے اپنے تئیں بدی سے بچاتے ہیں اور غضب الٰہی کی راہوں سے دور رہتے ہیں۔ سو چونکہ وہ ایک اعلیٰ ہمت اور صدق کے ساتھ خدا کو ڈھونڈتے ہیں۔ اس لئے اس کو پا لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کئے جاتے ہیں۔ اس آیت میں جو استقامت کا ذکر فرمایا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچا اور کامل فیض جو روحانی عالم تک پہنچاتا ہے، کامل استقامت سے وابستہ ہے اور کامل استقامت سے مراد ایک ایسی حالت صدق و وفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے۔ یعنی ایسا پیوند ہو جس کو نہ تلوار کاٹ سکے نہ آگ جلا سکے اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے۔ عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کر سکیں۔ پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ ہو سکے۔ بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے۔ ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرہ دل کو نہ ڈرا سکے۔ سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے۔ اور یہ راہ نہایت دشوار گذار ہے۔ کس قدر مشکل ہے۔ آہ! صد آہ!!

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 382)

حق گوئی

حضرت عمرؓ نے فرمایا ”خدا کی قسم! اللہ کی ذات کے بارے میں جب میرا دل نرم ہوتا ہے تو وہ جھاگ سے بھی زیادہ نرم ہو جاتا ہے۔ اور خدا کی خاطر جب میرا دل سخت ہوتا ہے تو وہ پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو جاتا ہے۔“ رسول کریمؐ نے حضرت عمرؓ کی اسی حق گوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ”اے عمر! جس راستے پر تم آ رہے ہو اگر اس راستے پر شیطان بھی آ رہا ہو تو وہ یہ راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کر لے گا“۔ اسی طرح فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے عمرؓ کی زبان اور دل پر حق جاری فرمایا ہے“۔

(سیر الصحابہ جلد1 ص168 صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر حدیث 3407 ترمذی کتاب المناقب باب مناقب عمر حدیث نمبر 3615)

ہر فرد حصہ لے

تحریک جدید ایک تربیتی مہم ہے جس میں ہر احمدی حسب استطاعت مالی قربانی پیش کر کے ساری دنیا میں دین حق پھیلانے کا ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ اس تربیتی مہم کی فرضیت کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

”ہر (اہل ایمان) کا فرض ہے کہ وہ (دین حق) کی تعلیم کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے اور کوئی روح ایسی باقی نہ رہے جس تک خدا تعالیٰ کا کلام پہنچ نہ جائے“۔ (المصلح 11 دسمبر 1953ء)

جملہ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ بابت سال نو تحریک جدید کی روشنی میں جملہ افراد جماعت (بشمول مستورات، بچگان، نومبائعین، نیا روزگار پانے والے، بچگان وقف نو) سے حسب استطاعت وعدے لے کر جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نصاب واقفین نو

سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو/ واقفات نو کیلئے دو سالہ نصاب میں ششماہی اول کیلئے درج ذیل نصاب مقرر ہے۔

1۔ قران کریم پارہ 17 نصف اول
معہ ترجمہ (از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)
2۔ شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم
معہ اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن
3۔ مسیح ہندوستان میں
(حضرت مسیح موعود)
4۔ وفات مسیحؑ
قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

امید ہے واقفین نو/ واقفات نو اس کی تیاری کر رہے ہوں گے۔ 9 جنوری 2011ء کو امتحان ہو گا۔ امتحانی پرچہ کے حصول کیلئے اپنے ضلع کے سیکرٹری صاحب وقف نو سے رابطہ رکھیں۔ مقامی سیکرٹریان بھی سیکرٹریان اضلاع کے ساتھ رابطہ میں رہیں۔ (وکیل وقف نو)

خدا تعالیٰ کی ستاری کا شیوہ اختیار کریں

مشعل راہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 20 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود حضرت ابوبکرؓ کے نمونے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نسبت جو منافقین نے محض خباثت سے خلاف واقعہ تہمت لگائی تھی، اس تذکرہ میں بعض سادہ لوح صحابہ بھی شریک ہو گئے تھے اور ایک صحابی ایسے تھے کہ وہ ابوبکرؓ کے گھر سے دو وقت روٹی کھایا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے اس کی خطا پر قسم کھائی اور وعید کے طور پر عہد کر لیا تھا کہ میں اس بے جا حرکت کی سزا میں اس کو کبھی روٹی نہ دوں گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا (۔) اور پھر حضرت ابوبکرؓ نے اپنے عہد کو توڑ دیا اور بدستور اس کو روٹی جاری کر دی کھانا کھلانا شروع کر دیا۔

(ضمیمہ براھین احمدیہ حصہ پنجم ۔روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 181)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئی ہیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا مگر ان کو ﴿اَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ﴾ کا ہی خطاب ہوا۔ خود اس انسان کامل ہمارے **نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت بری طرح تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں، بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلہ میں کیا کیا؟ ان کے لئے دعا کی۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر لیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم صحیح و سلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کر سکیں گے،** چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضورؐ کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل وخوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہوئے۔

اب حضرت مسیح موعود کے عفو کی چند مثالیں دیتا ہوں۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں۔ کہ ایک عورت نے حضرت مسیح موعود کے گھر سے کچھ چاول چرائے، چور کا دل نہیں ہوتا اس لئے اس کے اعضاء میں غیر معمولی قسم کی بیتابی اور اس کا ادھر ادھر دیکھنا بھی خاص وضع کا ہوتا ہے۔ یعنی وہ چوری کر لے تو اس کے ایکشنز (Actions) اور طرح کے ہو جاتے ہیں۔ کسی دوسرے تیز نظر نے تاڑ لیا اور پکڑ لیا۔ وہ وہاں موجود تھا۔ اس کی تیز نظر تھی اس کو شک ہوا کہ ضرور کوئی گڑبڑ ہے اور شور پڑ گیا۔ اس کی بغل میں سے کوئی پندرہ سیر کے قریب چاولوں کی گٹھڑی نکلی اور اس کو ملامت اور پھٹکار شروع ہو گئی۔ حضرت مسیح موعود بھی کسی وجہ سے ادھر تشریف لائے اور پوچھا کہ کیا واقعہ ہے تو لوگوں نے یہ بتایا تو فرمایا کہ یہ محتاج ہے کچھ تھوڑے سے اسے دے دو اور نصیحت نہ کرو یعنی بلاوجہ اس کو کچھ کہو نہ۔ اور خدا تعالیٰ کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی جلد اول صفحہ 105-106)

پھر خان صاحب اکبر خان صاحب نے بتایا کہ (۔) مبارک کی اوپر کی چھت پر حضرت اقدس کے مکان تک جانے کے لئے پہلے بھی اسی طرح ایک راستہ ہوتا تھا۔ ایک دفعہ لالٹین اٹھا کر حضرت اقدس کو راستہ دکھانے لگے۔ اتفاق سے لالٹین ان کے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور لکڑی پر تیل پڑا اور اوپر نیچے سے آگ لگ گئی۔ کہتے ہیں بہت پریشان ہوا۔ بعض اور لوگ بھی بولنے لگے لیکن حضور نے فرمایا خیر ایسے واقعات ہو ہی جاتے ہیں۔ مکان بچ گیا اور ان کو کچھ نہ کہا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی جلد اول صفحہ 104)

(الفضل 27 اپریل 2004ء)

نئے سال کے لئے ایک دعائیہ غزل

ہم بھریں اُونچی اُڑان اب کے برس
زیر کر لیں آسمان اب کے برس

چُوک نہ جائے کوئی تیرِ دعا
اس طرح تھامو کمان اب کے برس

ہم کریں زندہ وہی رسمِ جنوں
مصلحت کا نہ رہے کوئی دھیان اب کے برس

ہوں کُھلے ماحول میں سجدے ادا
گونج اُٹھے پھر سے (نداء) اب کے برس

ہر گھڑی حاضر ہیں پر آسان رکھ
میرے مولا امتحان اب کے برس

جبر کے ماحول میں کر دے عطا
بے زبانوں کو زبان اب کے برس

ہو سکون و چین پاکستان میں
ہر کسی کو ہو اماں اب کے برس

ہے دعا سب کی کہ لوٹ آئیں حضور
ہوں ہمارے درمیان اب کے برس

شُکر کے سجدے کریں ہم رات دن
دل ہو اپنا شادمان اب کے برس

جیت لے کچا گھڑا، ندی چڑھی
عشق کی اونچی ہو شان اب کے برس

کم ہے عرشی عمر کی مشعل میں تیل
دیکھ لوں میں قادیان اب کے برس

ا۔ع۔ملک

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم منور احمد صاحب سابق صدر خدام الاحمدیہ جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی حسین یادیں

جرمنی میں حضرت صاحب سے خاکسار کی پہلی ملاقات بیت نور میں ہوئی تھی۔ یہ ملاقات گروپ کی شکل میں ہوئی۔ اس کے بعد ہمیں اکیلے اکیلے جا کر مصافحہ کا موقع بھی ملا۔ تو یہ پہلا موقع تھا کہ حضور کو اتنے قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ اس سے قبل ہم حضرت صاحب کے خطبات کیسٹ کے ذریعے سنا کرتے تھے۔ آئے دن نت نئے واقعات سامنے آتے تھے۔ حضرت صاحب کی بہت ہی کرب کی حالت ہوتی تھی۔ تو وہ خطبات سننے سے بیت الذکر کے اندر ایک عجیب سا سماں ہوتا تھا۔ بعد میں میں نے بہت سارے خطبات لکھنے بھی شروع کئے۔ جس چیز نے مجھے متاثر کیا وہ حضور کا تقویٰ کا خوبصورت انداز تھا۔ ہمیں حضور کی کیسٹ بار بار سننے کا اتنا مزہ آتا تھا کہ ہمیں ایسے معلوم ہوتا تھا کہ ہم کسی اور ہی دنیا میں ہیں اور یہ کیفیت صرف میری ہی نہیں بلکہ بہت سارے ہمارے غیر احمدی احباب تھے وہ بھی سنتے تھے اور حیران تھے کہ بڑی پُرکشش آواز ہے۔ اس طرح دعوت الی اللہ کا بھی موقع ملتا تھا۔

میرا ایک جاننے والا پولیس کا چیف تھا۔ اس وقت اجتماعات وغیرہ ناصر باغ میں ہوتے تھے اور چھٹی کا بہت مسئلہ تھا۔ میں نے اسے کہا کہ مجھے ناصر باغ (گروس گیراؤ) جانے کی اجازت نہیں ملتی۔ اس کی کوششوں سے پھر اجازت بھی ملنا شروع ہوگئی۔ میں جب اس کے پاس گیا تو حضور کی تصویر بھی ساتھ لے گیا۔ جب اس نے تصویر کو دائیں ہاتھ میں پکڑ کر دیکھنا شروع کیا تو میں اس وقت کی صورتحال بیان نہیں کرسکتا، وہ کہنے لگا کہ کس ملک سے ان کا تعلق ہے؟ میں نے کہا کہ پاکستان سے۔ تو وہ کہنے لگا کے یہ تو مجھے پاکستان سے نہیں لگتے۔ یہ تو یوں لگتا ہے جیسے آسمان سے فرشتہ آیا ہے۔ میں نے پھر بتایا کہ یہ ہمارے خلیفہ ہیں اور ان سے ہم ملنا چاہتے ہیں تو مجھے اس کے ردعمل سے بہت خوشی ہوئی کہ اگر انسان مذہبی نہ بھی ہو تو اس کے اوپر بھی اس مبارک چہرے کا اتنا اثر ہو جاتا ہے اور ان کی روحانیت چھا جاتی ہے کہ یہ واقعتاً خدا کا بندہ ہے۔

اسی طرح کا ایک واقعہ اور بھی ہے۔ جب ہم نے کولون مشن ہاؤس خریدا تو اس کے افتتاح کے موقع پر میں نے وہاں کے برگا ماسٹر کو بھی دعوت دی کہ وہ بھی ہمارے ساتھ چلیں۔ اس نے کہا کہ ٹھیک ہے میں بھی چلتا ہوں۔ تمام مہمانوں کو کرسیوں پر بٹھایا گیا تھا اور ہم لوگ نیچے بیٹھے تھے۔ جب حضور تشریف لائے تو پہلے انہوں نے نماز پڑھائی اور نماز کے بعد بیٹھ گئے۔ تو میرا بیٹا اس وقت بول پڑا کہ یہ تو وہی حضور ہیں جو کہ ہمارے گھر آتے ہیں۔ اس وقت سوال و جواب کا پروگرام رکھا گیا تھا اور ہدایت اللہ ھبش صاحب جرمن زبان میں ترجمہ کر رہے تھے۔ حضور بڑے قوی دلائل کے ساتھ لوگوں کے سوالات کے جواب دے رہے تھے۔ میں یہ دیکھ دیکھ کر حیران ہوتا تھا کہ کس طرح یہ غیر ملکی مرد و خواتین اس طرح محو ہیں کہ واقعتاً یہ محسوس ہوتا تھا کہ اس محفل کو خدا کے فرشتوں نے گھیرے میں لیا ہوا ہے۔ تو وہاں صورتحال یہ بنی کہ حضرت صاحب نے محسوس کیا کہ ہدایت اللہ صاحب سے ترجمہ کا کام ٹھیک طرح سے نہیں ہو رہا ہے۔ آپ نے ہدایت اللہ صاحب سے اس بارے میں استفسار بھی فرمایا اس سے وہ اور بھی گھبرا گئے۔ سامنے ایک رپورٹر تھا۔ جب اس نے یہ گفتگو سنی تو اس نے اپنا ہاتھ کھڑا کیا اور کہا کہ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں ٹرانسلیشن کرتا ہوں۔ تو حضور نے فرمایا کہ آجائیں۔ وہ جا کر آپ کے ساتھ بیٹھ گیا اور ٹرانسلیشن کرتا رہا۔ جب پروگرام ختم ہوا تو حضرت صاحب نے اس کا شکریہ ادا کیا اور پوچھا کہ تمہیں کیسا محسوس ہو رہا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میرا تو یہ حال تھا جیسے Football کے گراؤنڈ کے اندر کوئی ریفری بھاگتا ہے تا کہیں کوئی لمحہ اس سے رہ نہ جائے اور وہ کہیں کوئی غلط فیصلہ نہ دے دے۔ تو یہ میری حالت تھی۔ اس کے بعد جب محفل ختم ہوئی اور کھانا ہوا۔ کھانے کے بعد جب ہم گھر جانے لگے تو وہ Burgermeister جو کہ چرچ کا پادری بھی تھا مجھے واپسی میں کہتا رہا کہ میں نے اپنی زندگی میں ایسا شخص نہیں دیکھا اور حیران ہو کر کہتا رہا کہ ایسا ذہین آدمی میں نے دنیا میں نہیں دیکھا اور مجھ سے پوچھتا رہا کہ یہ کہاں سے آئے ہیں اور ان کی تعلیم کیا ہے۔ تو جن لوگوں میں تھوڑی سی بھی روحانیت تھی وہ جان جاتے تھے کہ آپ کا خدا سے براہ راست تعلق ہے۔

حضرت صاحب کو ناصر باغ میں بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا رہا۔ آپ اپنے خدام کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ناصر باغ میں اجتماع ہونا تھا۔ شروع شروع کے دن تھے۔ اس وقت بہت تھوڑے سے لوگ تھے اور وہاں سردی بہت تھی۔ حضرت صاحب نے ہم سے پوچھا کہ آپ لوگوں کی رات کیسی گزری۔ بتایا کہ حضور بہت سردی تھی اور پانی بھی نہیں تھا تو حضرت صاحب نے ہدایت دی کہ فوراً لڑکوں کے لئے انتظامات کریں۔ چونکہ اس وقت بہت تھوڑے سے لوگ تھے۔ اس لئے چہرہ مبارک کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا تھا۔

انتظامی معاملات کے حوالے سے دیکھا جائے تو حضرت صاحب کی میٹنگ کا ایک منفرد انداز تھا جس میں شفقت ہی شفقت تھی۔ ایک دفعہ جلسہ کی تیاری ہو رہی تھی اور خاکسار ناظم تیاری تھا۔ یہ عبدالرحمان مبشر صاحب کا بحیثیت افسر جلسہ سالانہ پہلا جلسہ تھا۔ اس وقت تیاری کی بہت بڑی ٹیم ہوا کرتی تھی۔ جب حضرت صاحب معائنہ کے لئے تشریف لائے اور تیاری کی ٹیم سے تعارف ہوا تو حضرت صاحب نے دیکھ کر فرمایا کہ یہ ٹیم نہیں یہ تو جن ہیں جن۔ ان کو میں پرانا جانتا ہوں۔ اس وقت معائنہ بہت لمبا ہوا کرتا تھا اور حضور کافی وقت دیا کرتے تھے۔ ہم نے حضور انور سے یہی سیکھا کہ جماعتی کام تقویٰ سے اور عاجزی سے کرنا ہے اور امانت سمجھ کر کام کرنا ہے اس امانت کو ایمانداری سے ادا کرنا ہے۔ ہم سے حضور پوچھتے تھے کہ آپ نے سٹیج کے لئے کتنی جگہ چھوڑی ہوئی ہے، Tent میں کتنے لوگوں کی جگہ ہے وغیرہ۔ حضور ہمیں سمجھاتے تھے کہ کیسے کیا کرنا چاہئے۔ ہم نے حضرت صاحب کے سمجھانے سے یہ اندازہ لگایا کہ 1 مربع میٹر کی جگہ میں 21 آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ حضور سب کچھ چیک کرتے تھے لنگر خانے میں نمک مرچ چیک کر کے بتاتے تھے کہ کھانا کیسا بنا ہے۔ معائنے کے دوران حضور دفاتر کے بارے میں بھی پوچھتے کہ کون کون سے دفاتر کہاں کہاں ہوں گے۔

مجھے وہ واقعہ نہیں بھولتا جب ایک مرتبہ اجتماع کی تیاری کے دوران بجٹ کم ہوگیا اور 3 مرتبہ بجٹ بڑھانے کے لئے میٹنگ ہوئی اور بجٹ بڑھایا گیا تو حضرت صاحب کی طرف سے فوراً ہدایت آگئی۔ آپ نے فرمایا کہ اگر گنجائش نہیں تو ضروری نہیں آپ ہر سال اجتماع کریں۔ اگلے سال ناظم اعلیٰ کی ذمہ داری مجھے سونپی گئی تو ہم نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ ہم بجٹ کے اندر رہ کر اجتماع کریں گے تو حضرت صاحب نے ازراہ شفقت اجازت دے دی کہ آپ اجتماع کریں۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم نے ہر حال میں بچت کرنی ہے اور حضور کی دعاؤں کی بدولت اللہ نے فضل بھی کیا۔ یہ سب خلافت کی برکت سے ہوا تھا اور خاص حضور انور کی باریک بینی تھی اور حضرت صاحب نے کئی بار خطبہ میں بھی اس کا ذکر کیا۔

حضرت صاحب کے ساتھ پکنک بھی منائی۔ ایک مرتبہ ہم گئے تو وہاں Swimming Pool بھی تھا۔ جب ہم پانی میں اترے تو حضرت صاحب نے سب کی تصویریں لیں اور پھر میری تصویر بھی لی اور بعد میں مجھے امیر صاحب کے ذریعہ وہ تصویر بھجوائی بھی۔

اس وقت ایک بہت دلچسپ واقعہ بھی ہوا۔ محترم شاہد عباسی صاحب کو حضور کے دورہ جات کو تصویری شکل میں محفوظ کرنے کا ایک لمبا عرصہ موقعہ ملا ہے اور اس لحاظ سے تجربہ بھی بہت ہے۔ تو اس وقت اچانک حضور نے عباسی صاحب سے فرمایا کہ میری تصویر کھینچیں اور پوز بنا کر کھڑے ہوگئے۔ یہ اتنا اچانک ہوا کہ عباسی صاحب گھبرا گئے۔ ان کے پاس اس وقت دو کیمرے تھے لیکن اس وقت دونوں ہی نہ چلے۔ اس پر پھر حضور نے ازراہ شفقت ان سے فرمایا کہ چلو میں تمہاری تصویر کھینچتا ہوں اور پھر اپنے کیمرے سے تصویر بنائی اور بعد ازاں اپنے دستخطوں کے ساتھ ان کو بھجوائی۔

جب بھی آپ رسول کریم ﷺ کا ذکر فرماتے آپ کی آنکھیں نم ہو جاتی تھیں۔ آپ میں انتہا کی سادگی تھی۔ ہم نے حضور کے آرام کا اتنا خیال نہیں رکھا۔ کیونکہ اتنی میٹنگز ہوتی تھیں۔ بوسنین، عرب، پاکستانیوں کے ساتھ اور بغیر کسی وقفہ کے دوسری میٹنگ شروع ہوتی تھی۔ لیکن ہم نے دیکھا کہ ہر میٹنگ میں حضور Fresh ہی ہوتے تھے۔ حضور کی قبولیت دعا کا یہ واقعہ ہے کہ جب بھی ہم حضور سے درخواست کرتے کہ حضور موسم خراب ہے آپ دعا کریں تو آپ فرماتے کہ یہ اللہ کے کام ہیں اگر بارش ہوئی بھی تو رحمت ہی ہوگی اور اکثر ایسا ہوا کہ بادل ہوتے تھے مگر جیسے ہی حضرت صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھا تو دیکھتے ہی دیکھتے وہ غائب ہو جایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضور خطاب فرما رہے تھے اور اتنی بارش ہوئی کہ خیمہ پھٹ گیا مگر حضور کا خطاب جاری رہا۔ حالانکہ سخت سردی تھی کیونکہ اس وقت اجتماع ستمبر میں ہوتا تھا۔ بہرحال بہت اچھا دور تھا، یاد آتا رہتا ہے میں تو یہی کہوں گا۔ حضور سے یہی سیکھا ہے کہ خدمت دین کو فضل الٰہی جان کر انجام دو۔ اس کے اندر بہت نازک مرحلے آتے ہیں۔ ہمیشہ اعلیٰ عہدیدار کی اطاعت کرنی ہے اور خوشامد نہیں کرنی۔ مشورہ ایمانداری سے دینا ہے۔ جماعت کا پیسہ ایمانداری سے اپنا سمجھ کر خرچ کرنا ہے۔ اسی طرح ہم نے حضور سے ہی عبادت کرنے کے اعلیٰ معیار سیکھے۔ میرا ایک بیٹا نوروز احمد 5,4 سال کی عمر میں دل کے دورہ پڑنے سے فوت ہوگیا تھا۔ اسی چھوٹی سی عمر میں ہی وہ حضرت صاحب سے بہت پیار کرتا تھا۔ ایک دفعہ جب حضرت صاحب سے ملا تو حضرت صاحب کو اس نے جا کر سلام کیا تو حضور نے اسے پیار بھی کیا، پھر اس نے سلام کیا تو حضور انور نے اسے بہت پیار کیا اور جب حضور لجنہ کی طرف تشریف لے گئے تو وہاں بھی یہ چلا گیا تو پھر حضور نے اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔ وہ دل کا مریض تھا اور اسے اس سے قبل بھی دل کے دو دورے پڑ چکے تھے، چونکہ ہم اسائلم پر تھے اس لئے صحیح علاج نہ ہوسکا اور تیسرا دورہ جان لیوا ثابت ہوا۔ اس وقت وہ ہمارے گھر کے باہر ہی کھیل رہا تھا۔ ڈاکٹرز نے پھر کوشش کی اسے دوسرے ہسپتال بھی لے گئے مگر وہ فوت ہو چکا تھا۔ میں نے اس کے بعد حضرت صاحب کو فون کیا اور ساری صورتحال بتائی تو حضور نے فرمایا کہ آپ صبر کریں اور میں بھی دعا کرتا ہوں۔ انہی دنوں امریکہ میں حضرت صاحب کی بھانجی کی بھی اسی طرح وفات ہوئی تھی۔

جب حضرت صاحب کو دوبارہ فون کیا تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ آپ صبر کریں یہ بالکل میری بھانجی والا واقعہ ہوا ہے اور اللہ کی تقدیر میں راضی رہیں

باقی صفحہ 4 پر

مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب

محترم حکیم احمد صاحب مرحوم معلم اصلاح وارشاد

مکرم حکیم احمد صاحب کی بطور معلم اصلاح و ارشاد تعیناتی کا زیادہ عرصہ تو ضلع شیخوپورہ اور بیداد پورورکاں ضلع شیخوپورہ میں گزرا۔ محترم حکیم صاحب کو خاکسار کو بڑے قریب سے دیکھنے کا موقع ملا، ایک نہایت ہی مخلص اور جماعتِ احمدیہ کے فدائی اور درویش صفت انسان تھے، تقوی کے اعلی مقام پر فائز تھے، وصیت کے نظام کی پابندی اِس حد تک کیا کرتے تھے کہ گاؤں میں کسی نے اگر مرغی کا ایک انڈہ بطور تحفہ دیا تو اس کی قیمت لگا کر (ان دنوں 10 پیسے میں انڈہ مل جاتا تھا) اس پر بھی ایک پیسہ حصہ وصیت ادا کر دیا کرتے تھے۔ جن دنوں ان کا الاؤنس 100 روپے سے بھی کم تھا تو وہ آنحضرت ﷺ اور بزرگان، صلحائے امت حضرت مسیح موعود خاندان اور رفقاء مسیح موعود کی طرف سے بھی اپنی آمد پر چندے ادا کیا کرتے تھے۔ ایک معلم کے الاؤنس کا اندازہ کر لیجیے اور اس پر جو چندہ وہ ادا کیا کرتے تھے باقی کیا بچتا ہوگا اور گزارہ کیسے ہوتا ہوگا۔ لیکن خدا کے فضل سے مربیان کرام کا یہ گروہ ایسا تھا جن کی تمام تر توجہ دعوت الی اللہ اور دین کے کاموں کی طرف تھی اس دنیا اور دنیا کی آسائشوں کی طرف قطعاً کبھی دھیان ہی نہ جاتا تھا۔

خاکسار نے جب ہوش سنبھالی تو ہم نے حکیم صاحب کو ایسے ہی دیکھا اور ہمیشہ دعوت الی اللہ اور عبادت میں مصروف پایا، میرا آنا جانا رشتہ داریوں کی وجہ سے بیداد پورورکاں میں اکثر لگا رہتا تھا، ہمارا تعلق جماعت اہل حدیث سے تھا اور حکیم صاحب سے اکثر بحث ومباحثہ اختلافی مسائل پر ہوتا رہتا تھا، حکیم صاحب انتہا درجے کے دعا گو صاحبِ کشف ورویا انسان تھے جس کا اظہار تو وہ کم کیا کرتے تھے لیکن ان کی بعض باتوں سے علم ہو جاتا تھا کہ وہ خدا کا کتنا پیارا بندہ تھا جسے خدا بعض اوقات تہجد کی نماز کے لیئے خود اٹھاتا تھا، بتایا کرتے تھے کہ اکثر مجھے وقت بتا دیا جاتا ہے کہ اٹھو تین بج گئے ہیں یا چار بج گئے ہیں تہجد پڑھ لو، جب اٹھتا تو ٹھیک وہ ٹائم ہوتا تھا جو بتایا گیا تھا۔

اگر میں یہ کہوں کہ سینکڑوں سعید روحوں نے ان کی دعوت الی اللہ، دعاؤں اور کوشش کے نتیجہ میں احمدیت قبول کی تو بے جا نہ ہوگا۔ خاکسار اور میرے والد صاحب خود ان کی دعوت الی اللہ، دعاؤں اور کوششوں کے نتیجہ میں احمدی ہوئے اور اگر میں صرف اپنے بہن بھائیوں کی اولاد کی تعداد گننے لگوں تو یہ 50 کے لگ بھگ ہوگی، اِسی طرح کئی اور دوست جو آس پاس کے دیہات اور ضلع شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں ان کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئے۔

ہمارے خاندان پر تو اس بزرگ ہستی کا اتنا احسان ہے کہ میں اور ہمارا خاندان اس کا بدلہ دے ہی نہیں سکتے، صرف اور صرف دعا ہے کہ اللہ تعالی حکیم صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ جو اس کار خیر میں برابر کی شریک تھیں، عورتوں کی تعلیم وتربیت اور نہایت دعا گو قرآن کی تعلیم دینے والی بزرگ خاتون تھیں۔ اللہ تعالی انہیں جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرماتا چلا جائے اور ان کی اکلوتی اولاد عزیزم نعیم احمد جو جرمنی میں مقیم ہیں ان پر بھی خدا کے بے شمار فضلوں کی بارش ہو وہ اور ان کے بچے بھی اپنے بزرگ والدین کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں آمین ثم آمین۔

محترم حکیم صاحب کی دعوت الی اللہ کا رنگ عجیب تھا، ایک طرف تو وہ اعتراضات کے جوابات بڑی وضاحت کے ساتھ دیتے تھے اور دوسرا وہ اعتراض حضرت مسیح موعود کی جن کتب کے حوالے سے کیا گیا ہوتا تھا حکیم صاحب وہ اصل کتاب معترض کے سامنے پیش کر دیا کرتے تھے اور اسے کہتے کہ اسے سیاق وسباق کے ساتھ پڑھو اور پھر دیانتداری کے ساتھ اگر آپ کی تسلی نہیں ہوتی تو مزید جو پوچھنے والی بات رہ گئی ہے وہ پوچھ لو، اصل حقیقت تو یہی ہے کہ سارے اعتراضات اور الزامات تو سنے سنائے بیان کر دیئے جاتے ہیں یا حوالوں کو توڑ مروڑ کر بیان کر دیا جاتا ہے، جب اصل کتب اور حوالہ سامنے آجائے تو نہ کوئی اعتراض باقی رہتا ہے اور نہ الزام۔

دوسرا یہ ہوتا تھا کہ جس سے ایک دفعہ بات چیت ہوگئی تو پھر جب تک اس کی تسلی نہیں ہوتی تھی اس کا پیچھا کرتے تھے، اس سے رابطے میں رہتے تھے، اردگرد کے دیہات میں جانے کے لئے اور رابطوں کے لئے ان کا سائیکل، پگڑی، لٹریچر کا تھیلہ اور چھتری ہر وقت تیار ہوتی تھی، ٹرین پر سفر کر کے جانا پڑے، جاتے تھے۔ اپنے رابطے منقطع نہیں ہونے دیتے تھے۔ میرے احمدی ہو جانے کے بعد میرا سب سے بڑا مسئلہ میرے والد اور میری والدہ کا احمدی ہونا تھا، میرے والد صاحب نے جب بیعت کی تو ان کی عمر 54 سال تھی اور اس پختہ عمر میں پرانے عقیدہ کو چھوڑ کر احمدیت کو قبول کرنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ حکیم صاحب کا کمال تھا، ان کی slow and steady رفتار، مستقل مزاجی، نہ اکتانے والی طبیعت اور شبانہ روز قبولیت دعا کا معجزہ تھا کہ میرے والد صاحب نے 1966ء میں انصار اللہ کے اجتماع پر بیعت کر لی اور حکیم صاحب نے بیعت فارم پر کروایا اور انہوں نے بڑی مشکل سے ہمارے گاؤں آکر چند دن قیام کر کے والد صاحب کو ربوہ جانے پر آمادہ کیا۔

حکیم صاحب مرحوم کی یہ عادت تھی کہ جب بھی کسی کو دعوت الی اللہ شروع کی ساتھ ہی دعا بھی شروع کر دی اور یقیناً وہ خلیفہ وقت کو بھی خط لکھتے اور دعا کی درخواست کرنے میں حد سے زیادہ باقاعدہ تھے۔ ان کی ساری زندگی اسی سعی پیہم اور مسلسل کوششوں میں گزری کہ خدا کی وہ مخلوق جو امام الزماں سے دور تھی ان کو کھینچ کھینچ کر مسیح موعود کے قدموں میں لاتے رہے۔ یہ کیسا پاک مشن تھا اور کیسی پاکیزہ کوششیں تھیں تبھی تو خدا تعالی نے اس سلسلہ میں انہیں بہت سے پھل عطا کئے جو آج خلافت احمدیہ کی آغوش میں راحت وسکون پا رہے ہیں اور زندگی کی اصل حقیقت کے مزے اڑا رہے ہیں۔

حکیم صاحب مرحوم کا دعوت الی اللہ کا یہ بھی طریقہ کار تھا کہ درج بالا امور کے علاوہ جس کو دعوت الی اللہ کی جارہی ہوتی تھی اس کو کہتے تھے کہ تم خدا سے دعا کرو کہ خدایا اگر یہ سلسلہ سچا ہے تو پھر خدایا تو خود مجھے بتا اور میری تسلی کر دے تاکہ میں اس سے محروم نہ رہوں اور قیامت کے روز تیرے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔ خاکسار خود بھی احمدی اس دعا کے نتیجے میں ہوا۔

خاکسار جب حکیم صاحب مرحوم کی زندگی پر غور کرتا ہے کہ وہ کیسے ایک کچے سے دو کمروں والے مکان میں بے سروسامانی کی حالت میں گرمیوں اور سردیوں میں بجلی کی سہولت کے بغیر ہشاش بشاش ہر حال میں خدا کی رضا پر راضی رہنے والے انسان تھے وہ جسے ہم کسمپرسی کہتے ہیں ان سے پوچھ کر کوئی دیکھے کہ وہ جو دن رات اپنے مولا کی رضا حاصل کرتے ہوئے گزار رہا ہو اس کے لیئے یہ دنیا بھی تھی کیونکہ ان کے پیمانے اور تھے اور دنیا اسے اور رنگ میں دیکھتی ہے۔ ان کی زندگی ”ولِمن خاف مقام ربه جنتان“ کی مصداق نظر آتی تھی اور اب وہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

اور اپنی اہلیہ کو میرا سلام کہیں اور صبر کریں۔ میں نے کہا کہ حضور آپ ہی تو کہتے ہیں کہ دعا سے سب کچھ ہو جاتا ہے تو حضور نے بڑے جلالی رنگ میں فرمایا کہ خدا کی تقدیر اٹل ہوتی ہے کبھی کوئی مرا ہوا واپس نہیں آتا اور ڈاکٹرز سے کہیں کہ مصنوعی مشینیں اتار دیں۔ ہم نے ڈاکٹرز سے کہا لیکن وہ نہ مانے مگر اگلے دن بچے کی طبعی وفات بھی ثابت ہوگئی۔ حضرت صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا تو حضرت صاحب نے خود تشحیذ الاذہان میں اس کے لئے مغفرت کا اعلان شائع کروایا۔ بہرحال ہمیں صبر کی توفیق بھی ملی اور میری اہلیہ نے بھی صبر کیا اور وہ درود شریف پڑھتی رہیں اور بالکل کوئی آنسو نہیں بہایا۔ یہ حضرت صاحب کی خاص دعاؤں کا ہی نتیجہ تھا کہ ہمیں صبر کی توفیق ملی۔ کچھ عرصہ کے بعد ہمارے ہاں بچے کی امید ہوئی اور ہم نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خط لکھا تو بہت محبت کے جواب آئے اور حضرت صاحب نے فرمایا کہ بچے کا نام نوروز احمد ہی رکھیں۔ ہم حیران ہوئے کہ یہ پہلے بیٹے کا نام ہی آیا ہے اور دوبارہ خط لکھنے پر بھی یہی نام آیا ہے اور حضور نے فرمایا کہ بیٹے کا نام نوروز احمد ہی رکھیں۔ ڈاکٹرز نے پہلے بیٹی بتائی تھی مگر اچانک ایسی تبدیلی ہوئی کہ بیٹا ہی ہوا اور یہ نشان بھی اللہ نے ہمیں دکھایا۔ ڈاکٹرز نے کہا کہ ہم چیک اپ کریں گے مگر میری اہلیہ نے چیک اپ نہیں کروایا اور کہا کہ مجھے میرے اللہ پر یقین ہے کہ وہ مجھے تندرست بچہ ہی دے گا۔ تو یہ ہمارے لئے حضرت صاحب کی دعاؤں کا بہت بڑا نشان تھا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور سے ملے ہوئے پیار کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 6

جاسکیں۔

اس تمام نظام پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ انسانی جسم ایک پوری کائنات ہے جس میں لاتعداد کرے خلیات کی شکل میں ہیں۔ ہر کرے کے لئے خوراک اور زندہ رکھنے کی تمام ضروریات فراہم کی جاتی ہیں اور یہ ایک مربوط نظام ہے۔ ہر خلیہ زندہ رہتا ہے اور مرتا ہے اور اپنی مثل پیدا کرتا جاتا ہے۔ اسے خون میں آکسیجن بھی ملتی ہے اور غذا بھی ملتی ہے۔ اس تک تمام نمکیات، وٹامنز، ہارمونز نیز ضرورت کی ہر چیز پہنچتی رہتی ہے اور مرکزی نظام ان ضروریات کے پورا ہونے یا نہ ہونے سے باخبر رہتا ہے۔

انسانی جسم کی ساخت اور کارکردگی کے اس مختصر تعارف کے بعد اب ہم جسم کی تندرستی برقرار رکھنے کے اصولوں کا جائزہ لیں گیا ور یہ دیکھیں گے کہ کون کون سی چیزیں تندرستی قائم اور برقرار رکھنے کی لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں ہوا، پانی، غذا، ورزش، صفائی ستھرائی، باہمی میل وملاپ اور بہت سے دوسرے اندرونی اور بیرونی عوامل غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں اور ایک ایک کر کے ہم ان کو زیر بحث لائیں گے۔

مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب

انسانی جسم کی ساخت اور غذا کی اہمیت

تندرستی ہزار نعمت ہے

اچھی صحت ایک بڑی نعمت ہے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ انسانی جسم کی ساخت اور بناوٹ نیز اس کی کارکردگی کے متعلق کچھ تحریر کریں تا کہ صحت کو برقرار رکھنے کے اصول سمجھ آسکیں سائنس کے ان اصولوں نے موجودہ زمانے میں بہت ترقی کی ہے اور اچھی صحت برقرار رکھنے میں ان اصولوں سے بہت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

ہڈیاں اور جوڑ

انسانی جسم ایک خوبصورت تخلیق ہے۔ جسم کے اندر ہڈیوں کا ڈھانچا ہوتا ہے۔ ہڈیاں سخت اور مضبوط ہوتی ہیں لیکن بہت سے چھوٹے اور بڑے ٹکڑوں میں بٹی ہونے کی وجہ سے مڑنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ بعض ہڈیاں لمبی ہوتی ہیں اور بعض چھوٹی۔ لمبی ہڈیاں ٹانگوں اور بازوؤں میں ہوتی ہیں۔ جہاں بھی دو ہڈیاں ایک دوسرے سے ملتی ہیں وہاں پر ایک جوڑ بن جاتا ہے۔

جوڑ بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض جوڑ تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہاں پر ہڈیاں خوب حرکت کرتی ہیں جیسے کہ کندھے کا جوڑ ہے۔ کندھے کے جوڑ میں ہر قسم کی حرکت ہوسکتی ہے۔ اسی طرح ران کا جوڑ ہے۔ اس میں بھی کافی حرکت ممکن ہے۔ اس کے مقابلے میں گھٹنوں اور کہنیوں کے جوڑ ہیں جن میں نسبتاً کم حرکت ہوتی ہے۔ پھر کلائیوں، ٹخنوں، ہاتھوں، پیروں اور انگلیوں کے جوڑوں میں بھی کافی حرکت ہوسکتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی سر کے نیچے گردن سے لے کر دمچی تک پھیلی ہوئی ہے اور چھوٹے چھوٹے مہروں سے بنی ہوئی ہوتی ہیں اور ان میں بھی کافی حرکت ممکن ہے۔ بعض جوڑوں میں بالکل حرکت نہیں ہوتی جیسے کھوپڑی کی ہڈیوں کے جوڑ ہیں۔

جوڑوں کو حرکت دینے کے لئے پٹھوں کا ایک مربوط نظام ہوتا ہے جو ہڈیوں کے گرد لپٹے ہوئے ہوتے ہیں اور سکڑنے اور پھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ حرکت کرنے والی ہڈیوں کے سروں پر مائع سے بھری ہوئی جھلیاں (synovial membranes) اور چپنی ہڈیاں (cartilages) ہوتی ہیں جو جوڑوں کی حرکت کو آسان اور درد کے بغیر کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ البتہ جوڑوں کی مضبوطی کے لئے دھاگوں اور رسیوں (ligaments) کی طرح کی چیزیں جوڑوں کے گرد لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ غرض اعلیٰ درجہ کے اس نظام کی وجہ سے انسان چلتا پھرتا ہے، دوڑتا بھاگتا ہے، ناچتا کودتا ہے۔ اس نظام میں خرابی کی وجہ سے بہت سی بیماریاں ہو جاتی ہیں اور انسان چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔

سب جانتے ہیں کہ ہڈیوں کے اندر گودا (bone marrow) ہوتا ہے لیکن یہ گودا کیا کام کرتا ہے اس بات کا پتہ کم لوگوں کو ہے۔ ہڈیوں کا گودا خون بنانے کی فیکٹری ہوتی ہے اور یہاں انسانی جسم کو تندرست رکھنے والا خون پیدا ہوتا ہے۔

جسم کے باہر ایک مضبوط جلد قلعے کی فصیل کی طرح جسم کی حفاظت کرتی ہے۔ اس فصیل میں دروازے بھی ہوتے ہیں اور محافظ اور پہریدار بھی حفاظت کے لئے موجود ہوتے ہیں۔

نظام ہضم اور دوران خون

اس تمام نظام کو چلانے کے لئے توانائی کی ضرورت ہے۔ یہ توانائی کہاں سے آتی ہے؟ یہ تو سب جانتے ہیں کہ جسم کو توانائی غذا سے حاصل ہوتی ہے لیکن جسم میں یہ غذا کیسے توانائی فراہم کرتی ہے؟ یہ اب ہم بیان کریں گے۔

انسان منہ کے ذریعے سے کھاتا پیتا ہے۔ پھر یہ غذا خوراک کی نالی کے ذریعے معدہ میں پہنچتی ہے اور وہاں سے چھوٹی اور بڑی آنتوں سے ہوتی ہوئی فضلے کی صورت میں جسم سے خارج ہو جاتی ہے۔ اسی دوران میں یہ غذا اپنے اجزاء میں تحلیل ہو جاتی ہے۔ اس عمل کو غذا کا ہضم ہونا کہا جاتا ہے۔

ہضم ہونے کے بعد غذا خون میں جذب ہوتی ہے۔ پھر یہ تمام خون جگر میں سے گزرتا ہوا دل میں پہنچتا ہے۔ اس خون کے علاوہ جسم کے باقی حصوں سے بھی خون (venous blood) دل کی طرف واپس آرہا ہوتا ہے۔ یہ تمام خون دل کی دائیں جانب جمع ہو جاتا ہے اور جب دل دھڑکتا ہے تو اس کو پھیپھڑوں میں پمپ کر دیتا ہے۔ پھیپھڑوں میں یہ خون ایک باریک جھلی میں پھیل جاتا ہے جسکے ایک طرف یہ خون اور دوسری طرف ہوا ہوتی ہے جو باہر کی فضا میں سے سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں پہنچتی ہے۔ اس مقام پر خون صاف ہوتا ہے۔ خون کی آلودگی جو کاربن ڈائی آکسائیڈ کی شکل میں ہوتی ہے وہ خون سے خارج ہوکر باہر کی طرف چلی جاتی ہے اور باہر سے آکسیجن خون کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ یہ خون اسی طرح گردش کرتا ہوا دل میں واپس لوٹ آتا ہے لیکن اس دفعہ یہ دل کے بائیں جانب جمع ہوتا ہے۔ دل کے دائیں اور بائیں حصوں کے درمیان پردے (septum) ہوتے ہیں۔ دل جب دھڑکتا ہے تو اسکا بائیں حصے کا خون نالیوں (arteries) کے ذریعے سے جسم کے ہر حصے تک پہنچتا ہے۔ یہ خون دل، دماغ، پھیپھڑے، گردے، جگر، آنتوں، عضلات، ہڈیوں، جلد اور جسم کے ذرہ ذرہ میں پہنچتا ہے اور اپنے ساتھ آکسیجن اور غذا لے کر آتا ہے۔ اس وقت تک غذا جسم کے استعمال کے قابل ہو چکی ہوتی ہے اور اس کے ہر ذرہ کو توانائی مہیا کرتی ہے۔

توانائی فراہم کرنے کے لئے قدرت نے تمام دنیا میں کاربن کے عنصر کو استعمال کیا ہے۔ جب ایک ماں کسی گاؤں میں لکڑیاں جلا کر روٹی پکاتی ہے تو وہ آگ کی توانائی حاصل کرنے کے لئے کاربن کو ہی استعمال کرتی ہے یا جب کوئلے کی انگیٹھی دہکائی جاتی ہے یا پٹرول سے موٹر کا انجن چلتا ہے یا ڈیزل سے ریل گاڑی کا انجن چلتا ہے تو وہی کاربن جلتا ہے اور آکسیجن کے ساتھ مل کر کاربن ڈائی آکسائڈ بناتا ہے اور ساتھ ہی توانائی فراہم کرتا ہے۔ انسانی جسم کا ایندھن گلوکوز ہے۔ اس میں کاربن کے چھ ایٹم ہوتے ہیں جو آکسیجن کے ساتھ ملکر کاربن ڈائی آکسائڈ بناتے ہیں اور توانائی مہیا کرتے ہیں۔ یہ دونوں چیزیں یعنی گلوکوز اور آکسیجن خون (arterial blood) کے ذریعے سے جسم کے ہر حصے تک پہنچ کر اسکی توانائی کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ توانائی کی ضرورت پوری ہونے کے ساتھ ہی آکسیجن استعمال ہوکر کم ہو جاتی ہے اور گلوکوز بھی کم ہو جاتی ہے جبکہ کاربن ڈائی آکسائڈ اس عمل کے بعد خارج ہوتی ہے اور خون میں جذب ہو جاتی ہے۔ یہ خون (venous blood) دل کی طرف اپنی حرکت جاری رکھتا ہے اور دوران خون کا وہی چکر پھر سے شروع ہو جاتا ہے۔ ایک تندرست انسان میں خون کی ایسی گردش دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ ایک منٹ میں ستر بار ہوتی ہے۔

جگر کے کام

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جگر کیا کام کرتا ہے؟ جگر کے متعلق لوگوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اس لئے جگر کے کام کے متعلق کچھ بتانا ضروری ہے۔ جگر ایک قسم کا فلٹر ہے جس میں سے آنتوں میں سے خون میں جذب ہونے والی تمام چیزیں گزرتی ہے۔ تمام زہریلے مواد دور کئے جاتے ہیں، بہت سے نئے اجزاء بنائے جاتے ہیں، کچھ چیزیں سٹور کر لی جاتی ہیں اور کچھ چیزیں جیسے گلوکوز اپنی اصلی حالت میں آگے دل کی طرف روانہ کر دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر نظام ہضم میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جگر ایک صفراوی مادہ (bile) تیار کر کے آنتوں میں ڈالتا ہے جو غذا کو تحلیل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ غذا کو تحلیل کرنے میں بعض اور مادے (enzymes) بھی مدد دیتے ہیں۔ یہ مادے لعاب دہن، معدہ، آنتوں اور لبلبے (pancreas) میں تیار ہو کر آنتوں میں غذا کے ساتھ مل جاتے ہیں اور اسکو مختلف اجزاء میں تحلیل کر دیتے ہیں۔

لبلبہ کی اہمیت

یہاں مناسب ہوگا اگر ہم لبلبے کے ایک اور اہم کام کی نشاندہی کریں۔ لبلبہ ایک بہت اہم ہارمون (hormone) انسولین بھی بناتا ہے اور اس کو براہ راست خون میں داخل کر دیتا ہے۔ یہ ہارمون خون میں گلوکوز کی سطح کو توازن میں رکھنے کے لئے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آنتوں میں سے جب گلوکوز جذب ہوکر خون کے ذریعے لبلبے تک پہنچتی ہے تو خون میں اسکی مقدار کے مطابق انسولین پیدا ہوکر گلوکوز کی سطح کو برقرار رکھتی ہے اور صحت کو قائم رکھتی ہے۔ اس نظام میں خرابی کی وجہ سے ذیابیطس کی بیماری ہو جاتی ہے۔ جسم میں اور بھی ایسے غدود ہوتے ہیں جو براہ راست اپنے ہارمون خون میں داخل کرتے ہیں۔ ان کو انگریزی میں (ductless endocrine glands) کہتے ہیں۔ ان میں سے دو بہت اہم غدود گردن میں پائے جاتے ہیں ان کو تھائیرائڈ (thyroid) اور پیراتھائیرائڈ (Parathyroid) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ بھی جسم میں بہت اہم کام کرتے ہیں جو بعد میں بیان کیا جائے گا۔ سینے میں ایک غدود تھائمس (thymus) کے نام سے ہوتا ہے۔ پیٹ میں کئی غدود ہیں۔ لبلبے کا ذکر آچکا ہے۔ اس کے علاوہ جگر، معدہ، گردے اور آنتیں بھی بعض ہارمون خارج کرتے ہیں لیکن ایک اہم غدود سپرا رینل (supra renal) کے نام سے موسوم ہے جو بہت سے ہارمون خون میں ملاتا ہے۔ پھر عورتوں میں بیضہ دانی (ovary) اور آدمیوں میں خصیے (testicles) بھی انڈوکرائن غدود کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان تمام غدودوں کے کاموں کو کنٹرول کرنے کیلئے ایک بہت طاقتور غدود سر کی کھوپڑی کے اندر انسانی دماغ کے بیچ میں ہوتا ہے اور اس کا نام پچیوٹری گلینڈ (pituitary gland) ہے۔ یہ تمام انڈوکرائن غدودوں کا سردار ہے۔ اس میں سے نکلنے والے ہارمون جسم کے دوسرے غدودوں کے کاموں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انہیں کم یا زیادہ کرتے ہیں۔ پچیوٹری گلینڈ کا دماغ سے کنکشن ہے اور دماغ براہ

راست اس غدود کے کام کو اور اس ذریعے سے تمام غددوں کے کاموں کو متاثر کرتا ہے۔

دماغ کے کام

دماغ جسم کا ایک اہم عضو ہے اور وہ جسم کے ہر ذرے سے اپنی رگوں (nerves) کے ذریعے سے جڑا ہوا ہے اور جس طرح خون جسم کے ہر ذرے تک پہنچتا ہے اسی طرح یہ رگیں بھی وہاں پہنچتی ہیں اور برقی رو کے ذریعے سے اپنا پیغام پہنچاتی ہیں۔ پاؤں پر ہر چیونٹی کے رینگنے کا، ہر سوئی کے چبھنے کا، انگارے کی تپش کا، انگلی کی حرکت کا، غرض ہر حرکت و سکون کی اطلاع دماغ کو بجلی کی تیزی کی مانند ہوتی ہے۔ دماغ کے کئی حصے ہیں جو سر کی کھوپڑی سے لے کر حرام مغز تک پھیلے ہوئے ہیں۔ بہت سی رگیں (nerves) ان میں سے نکلتی ہیں اور وہ پٹھوں (muscles) کو حرکت دیتی ہیں۔ جبکہ کچھ دوسری رگیں بھی ہیں جو دیکھنے، سننے، چھونے اور دیگر حواس کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ دماغ کے کچھ حصے چلنے پھرنے، بھاگنے دوڑنے اور توازن کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔ پھر یادداشت اور دماغ کے اعلیٰ کاموں کے لئے بھی علیحدہ علیحدہ حصے ہوتے ہیں۔ دماغ انسانی جسم کا حیرت انگیز کمپیوٹر ہے جو انواع و اقسام کے کام سرانجام دیتا ہے۔ یہ دل، پھیپڑوں، معدہ، آنتوں، گردوں، پٹھوں، جلد، جسم کا درجۂ حرارت وغیرہ ہر کام (function) پر اثر انداز ہوتا ہے۔

غرض انسانی جسم ایک مربوط نظام ہے جس میں ایک چیز دوسری چیز سے جڑی ہوئی ہے اور ایک حسین توازن برقرار رہتا ہے۔ جب بھی یہ توازن قائم نہیں رہتا تو انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

حفاظت اور صفائی کا نظام

ہر کھانا جو انسان کھاتا ہے اس میں کچھ حصہ تو مفید ہوتا ہے لیکن کچھ حصہ مضرِ صحت بھی ہوتا ہے اور جسم کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ایسے زہریلے مادوں سے جسم کو بچانے کے لئے ایک تو جگر کام کرتا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ دوسرے پھیپھڑے (lungs) ہیں جو کاربن ڈائی آکسائڈ کو جسم سے خارج کرتے ہیں اور تیسرے نمبر پر گردے ہیں۔ یہ جسم میں سے مضرِ صحت اجزا کو خارج کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گردے ایک چھلنی کی مانند ساخت رکھتے ہیں۔ خون جب گردوں میں سے گزرتا ہے تو اس کے تمام وہ اجزاء جو محلول کی شکل میں ہوتے ہیں چھن کر علیحدہ ہو کر گردے کی نالیوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہ نالیاں ان تمام اجزا کو جذب کر کے دوبارہ خون میں داخل کر دیتی ہیں۔ ہر ضروری چیز جیسے پانی، گلوکوز، نمک وغیرہ فوراً جذب ہو جاتا ہے جبکہ زہریلی چیزیں جیسے یوریا جذب نہیں ہوتا بلکہ پیشاب کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔ بعض دوسری زہریلی اشیاء آنتوں اور پھیپھڑوں کے ذریعے سے خارج ہوتی ہیں۔ الکحل جو شراب کا مضرِ صحت جزو ہے وہ جگر پیشاب اور سانس کے ذریعے سے جسم سے خارج ہوتی ہے۔ غرض یہ بھی ایک مربوط نظام ہے جو انسانی صحت کے لئے کام کرتا رہتا ہے۔

انسانی جسم کو چاروں اطراف سے خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ ہوا میں جراثیم ہوتے ہیں۔ زہریلی گیسیں ہوتی ہیں۔ دھواں اور دھول مٹی کے ذرات ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پھولوں کے پولنز (pollens) اور دوسرے مضرِ صحت نباتاتی چیزیں ہوتی ہیں۔ پینے کے پانی میں بھی اسی طرح جراثیم اور زہریلی چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ کھانے کی چیزوں میں بھی جراثیم اور زہریلی چیزوں سے جسم کا واسطہ پڑتا ہے۔ جلد پر بھی ان گنت قسم کے جراثیم اور غلاظتیں حملہ کرتی رہتی ہیں۔

دشمنوں سے جسم کیسے بچتا ہے؟

جراثیم سے بچاؤ میں خون اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خون کے سفید ذرات (leucocytes) سپاہیوں کی طرح جسم کے دفاع کے لئے لڑتے اور مرتے ہیں۔ دوسری قسم کے سفید ذرات (lymphocytes) زہروں کا تریاق (antibodies) بناتے ہیں۔ خون میں پہلے سے موجود انٹی بوڈیز داخل ہونے والے زہروں اور جراثیم کو غیر موثر بناتی ہیں۔ تیسری قسم کے سفید ذرات (platelets) چوٹ لگنے کی صورت میں جسم سے خون کے اخراج کو روکنے کے لئے کام کرتے ہیں۔ خون کے ذرات کے علاوہ بھی اس کے بہت سے دوسرے اجزاء بھی حفاظت کے نظام میں مصروفِ عمل ہیں۔ غرض خون ہر جہت سے دفاع کا اہم کام سرانجام دیتا ہے۔ دورانِ خون کے ذریعے زہریلے مادے جگر، گردے، آنتوں، پھیپھڑوں اور جلد وغیرہ تک پہنچ کر جسم سے خارج ہو جاتے ہیں۔ جلد اور جسم کے اعضاء کی اندرونی جھلی (mucous membrane) قلعے کی ایک مضبوط فصیل کی طرح حفاظت کرتی ہے اور اس میں کئی قسم کے انتظامات مضر جراثیم سے بچاؤ کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح سانس کی نالیوں کی جھلیاں (mucous membranes) جن کا بیرونی فضا سے رابطہ ہے ان میں بھی حفاظت کا اعلیٰ انتظام ہوتا ہے۔ ان میں ایسے برش ہوتے ہیں جو غلاظتوں، مٹی دھول، دھوئیں کے چھوٹے چھوٹے ذرات اور جراثیم کو مسلسل حرکت سے باہر کی طرف دھکیلتے رہتے ہیں۔

ہر وائرس (virus) یا بیکٹیر یا (bacteria) اور اسی قسم کا جراثیم یا کوئی اور پروٹین (protein) یا مالیکیول (molecule) جب پہلی بار جسم میں داخل ہوتا ہے تو جسم کا دفاعی نظام (immune system) اس کا جائزہ لیتا ہے اور اس کی ساخت کو یادداشت میں محفوظ کر لیتا ہے۔ اس کے بعد اس کے خلاف دفاع کا نظام حرکت میں آ جاتا ہے اور چند دنوں میں اس کے خطرے کو دور کرنے کے لئے انٹی بوڈی تیار ہو جاتی ہے اور بیماری کے قلع قمع کرنے کا انتظام کر دیا جاتا ہے۔ اگر وہی جراثیم کئی سال کے بعد پھر جسم پر حملہ کرے تو یہ نظام فوراً حرکت میں آ کر اس کو مار دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چیچک کی بیماری اور بعض اور بہت سی دوسری بیماریاں صرف ایک ہی دفعہ جسم پر حملہ کرتی ہیں اور دوبارہ نہیں کرتیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ حفاظتی ٹیکے اور دوائیوں کے قطرے وغیرہ جو بیماریوں کی روک تھام کے لئے رائج ہوئے ہیں وہ کام کرتے ہیں۔ ان حفاظتی اقدامات کے نتیجہ میں بہت سی بیماریاں ختم ہو گئی ہیں اور بعض کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس نظام کے متعلق بہت ریسرچ ہو رہی ہے اور نئی نئی دریافتیں سامنے آ رہی ہیں۔

خلیات کی ماہیت

انسانی جسم کے اعضاء کے اس مختصر تذکرہ کے بعد اب ہم ان بنیادی اینٹوں کا ذکر کریں گے جن سے یہ اعضاء تشکیل پاتے ہیں۔ انہیں ہم خلیات یا سیلز (cells) کہتے ہیں۔ یہ تمام خلیات بے شمار اقسام کے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیمنٹ کے ذریعے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور جس طرح بعض مکانوں کی تعمیر اینٹوں سے، بعض کی پتھروں سے اور بعض کی بلاکوں سے ہوتی ہے اور انہیں ایک دوسرے سے جوڑنے کے لئے کبھی مٹی، کبھی گارہ، کبھی چونا، کبھی ریت، کبھی سیمنٹ اور کبھی لوہا استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق عمارت کی ماہیت بدلتی چلی جاتی ہے۔ بالکل اسی طرح انسانی جسم کی ساخت میں بھی ان خلیات کو جوڑنے کے لئے مختلف قسم کے سیمنٹ استعمال ہوتے ہیں اور کبھی تو یہ پانی کی طرح سیال ہوتے ہیں جیسے کہ خون میں اور کبھی یہ لوہے کی طرح سخت ہوتے ہیں جیسے کہ ہڈیوں میں اور کبھی اس کی ماہیت ان کے بین بین مختلف اعضاء کی ساخت کے مطابق ہوتی ہے۔

جیسے کہ بیان ہو چکا ہے کہ خلیات کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں جو مختلف کام سرانجام دیتے ہیں لیکن ان تمام خلیات میں چند اقدار مشترک ہوتی ہیں۔ مثلاً یہ کہ ہر خلیہ میں ایک نظام ہوتا ہے جس کا ایک مرکز ہوتا ہے۔ اس مرکز کو ہم نیوکلیس (nucleus) کہتے ہیں۔ اس مرکز کے گرد جو علاقہ ہوتا ہے اسے ہم سائٹو پلازم (cytoplasm) کہتے ہیں۔ اس کے باہر ایک فصیل ہوتی ہے جسے ہم سیل ممبرین (cell membrane) کہتے ہیں۔ اس فصیل میں کئی دروازے ہوتے ہیں۔ اس فصیل کے اندر پورا شہر آباد ہوتا ہے جس میں نقل و حمل کا نظام ہوتا ہے۔ سڑکیں اور راستے اور نہریں بہتی ہیں جن پر غذا اور آکسیجن اندر کی طرف سفر کرتی ہے نیز فضلات اور غلاظتیں باہر کی طرف جاتی ہیں۔ بجلی اور توانائی نیز مختلف قسم کے کیمیکل بنانے کے کارخانے ہوتے ہیں۔ غرض اس شہر کو زندہ اور فعال رکھنے کا تمام انتظام موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ باہر کی دنیا یعنی دوسرے خلیات اور اعضاء سے رابطے کے ذرائع بھی موجود ہوتے ہیں۔ اس انتظام پر غور کر کے انسانی عقل ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتی ہے کہ ایک خلئے کے اندر ایک شہر آباد ہے جس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کے لئے صانعِ حقیقی نے ہر سہولت کو فراہم کر دیا ہے۔

ایک اور قدر مشترک یہ ہے کہ ان خلیات میں تقسیم ہونے کی صلاحیت ہوتی ہے یعنی ایک خلیہ تقسیم ہو کر ایک سے زیادہ خلیے بنا سکتا ہے۔ یہ صلاحیت بہت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس سے بڑھوار (growth) اور مرمت (repair) میں مدد ملتی ہے۔ اس کام میں مرکز یعنی نیوکلیس اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نیوکلیس، کروموسومز (chromosomes) کے جڑنے سے بنا ہوتا ہے اور ہر جاندار کے لئے کروموسومز کی تعداد مخصوص ہوتی ہے اور یہ جوڑوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ انسان میں کروموسومز کی تعداد 46 ہے جس سے 23 جوڑے بنتے ہیں۔ تقسیم کے وقت یہ جوڑے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور خلیہ تقسیم ہو کر پورا کا پورا نیا خلیہ بن جاتا ہے جو ہر لحاظ سے پہلے خلیے کی طرح کا ہوتا ہے اور کروموسومز کی تعداد بھی 46 ہی ہوتی ہے۔ اس تقسیم کے علاوہ ایک تقسیم اور بھی ہوتی ہے جس میں تقسیم کے بعد نئے خلیے میں کروموسومز کی تعداد آدھی یعنی 23 رہ جاتی ہے۔ ایسی تقسیم عورتوں میں بیضہ دانی (ovary) اور مردوں میں خصیہ (testis) میں ہوتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں انڈے اور منی کے کیڑے بن جاتے ہیں جن کی تخلیق پر نسلِ انسانی کی بقاء کا انحصار ہے۔

پھر خلیات بھی مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اکثر تو ایسے ہوتے ہیں جو تقسیم ہو کر اپنی ہی قسم کے دوسرے خلیات کو جنم دیتے ہیں لیکن بعض خلیات ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نئی نئی قسم کے دوسرے خلیات تشکیل پا جاتے ہیں۔ چنانچہ خون کے بعض خلئے اور اسی طرح ماں کے پیٹ میں پلنے والے بچے کے خلیات اسی قسم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس علم کو سمجھنے کی سائنس بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور ممکن ہے کہ مستقبل میں اس سائنس کے ذریعے سے علاج کی نئی نئی سہولتیں فراہم کی

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104714 میں خالدہ لطیف

زوجہ لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 تولے اندازاً مالیت -/2600 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ لطیف گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ممتاز گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد

مسل نمبر 104715 میں طاہرہ جبین

زوجہ شہباز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/400 پاؤنڈ (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/5000 روپے (پاکستانی) (3) سلائی مشین اندازاً مالیت -/40 پاؤنڈز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1 گلشن نعیم گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرزاق

مسل نمبر 104716 میں Abdul Karim

ولد Ch.Abdul Salam Dervesh قوم ...... پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع UK اندازاً مالیت -/250,000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Karim گواہ شد نمبر 1 Dr Muhammad Yunus Khan گواہ شد نمبر 2 Saeed Malik

مسل نمبر 104717 میں

Raja Ghulam ur Rehman

ولد Raja Ghulam Ahmed قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raja Ghulam Rehman گواہ شد نمبر 1 Raja Masood Ahmed گواہ شد نمبر 2 Abdul Jabbar

مسل نمبر 104718 میں Farhat Shah

زوجہ Saeed Ahmad Jones قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 250 گرام اندازاً مالیت -/5000 پاؤنڈ (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/4000 پاؤنڈ (3) نقدرقم مبلغ -/120,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Farhat Shah گواہ شد نمبر 1 Noor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 104719 میں

Mohammad Zafarullah

ولد Chaudhry Ahsan Ullah قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 20 ایکٹر واقع پاکستان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/810 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Zafarullah گواہ شد نمبر 1 M.Ibrahim Abid گواہ شد نمبر 2 Daud Ahmad Zafar

مسل نمبر 104720 میں

Email Artykbaev

ولد Osmon Artykbaev قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت 2010ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Emil Aetykbaev گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 2 Mahmood Ahmed

مسل نمبر 104721 میں Bilal Ahmad

ولد Abdul Hamid قوم جٹ باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bilal Ahmad گواہ شد نمبر 1 Rizwan A.Afzal گواہ شد نمبر 2 S.Nawaz

مسل نمبر 104722 میں طارق وسیم طاہر

ولد چوہدری غلام نبی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 169 مربع میٹر واقع سویڈن اندازاً مالیت -/3100,000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SEK30,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد طارق وسیم طاہر گواہ شد نمبر 1 سرفراز نواز گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 104723 میں

Samina Shakoor

زوجہ Abdul Shakoor قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rs.7000 (2) طلائی زیور وزنی 4.9ozs اندازاً مالیت -/$4000 اس وقت مجھے مبلغ -/$313 ماہوار بصورت بینیفٹ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Samina Shakoor گواہ شد نمبر 1 Abdul Shakoor گواہ شد نمبر 2 Jamil M.Choudhry

مسل نمبر 104724 میں

Mirza Nasir Ahmad

ولد Mirza Attaullah قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2500 مربع فٹ واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پاکستان اندازاً مالیت Rs.705Millions اس وقت مجھے مبلغ -/$535 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mirza Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Sh.Khurshid Hussain وصیت 22063 گواہ شد نمبر 2 Ramzan

مسل نمبر 104725 میں

Sadiqa Rashid Malik

بنت Late W.G.SMDR Rashid A Malik قوم ملک پیشہ ہیلتھ کیئر ڈائریکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Set One (2) Set Two pearls70graams $1500/- (3) Set Three Pearls 50grams $1000/- Mise Stones 30grams $500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/$3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sadiqa R Malik گواہ شد نمبر 1 Abdul Sami Khan وصیت 22455 گواہ شد نمبر 2 Deniel Mansoor وصیت 59281

مسل نمبر 104726 میں

Masood Ahmad

ولد Bashir Ahmad قوم گل پیشہ Net Work عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3600 مربع فٹ واقع U.S.A اندازاً مالیت۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Masood Ahmad گواہ شد نمبر 1 Wasim Ismail گواہ شد نمبر 2 Waqar Ahmed

مسل نمبر 104727 میں

Imran Iben Ahmad

ولد Iqbal Ahmad قوم ...... پیشہ فنانس عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2200 مربع فٹ واقع USA اندازاً مالیت -/496,000$۔اس وقت مجھے مبلغ -/80,000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Imran Ahmad گواہ شد نمبر 1 Asad Mahmood Bajwa گواہ شد نمبر 2 Muhammad Chaudhry

مسل نمبر 104728 میں

Zamila Khatoon Maqbool

زوجہ Late Abdul Lateef Maqbool قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت 1961ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں 60٪ شیئر) واقع سڈنی آسٹریلیا اندازاً مالیت (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/300$۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Zamila Khatoon Maqbool گواہ شد نمبر 1 Ata Ur Rahman گواہ شد نمبر 2 Abdul Latif

مسل نمبر 104729 میں محمد نواز

ولد عبد الطیف قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 محمد خالد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 104730 میں

Ali Mansoor Bajwa

ولد Aziz Mansoor Bajwa قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 464 مربع میٹر واقع آسٹریلیا اندازاً مالیت -/Aus $380,000۔اس وقت مجھے مبلغ Aus $4924/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ali Mansoor Bajwa گواہ شد نمبر 1 Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 2 ZulWaker Mohammad Alkabir

مسل نمبر 104731 میں Jimoh

ولد Tijaani قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Jimoh گواہ شد نمبر 1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 104732 میں

Sylla Mamadi

ولد Sylla Sidiki قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1987ء ساکن ایوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Cfa 200,000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Sylla Mamadi گواہ شد نمبر 1 Kone Siaka گواہ شد نمبر 2 Assohoun Abou Bakar

مسل نمبر 104733 میں

Diamande Vallet

ولد Diamande Vakesse قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 70 سال بیعت 1988ء ساکن ایوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Cef 307127 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Diamande Vallet گواہ شد نمبر 1 Amusan Yinusa گواہ شد نمبر 2 Kone Siaka

مسل نمبر 104734 میں

Khadija Issah

زوجہ Issah abu Bakar قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ 5 ایکڑ واقع گھانا (2) حق مہر مبلغ -/7 گھانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32 گھانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں اور مبلغ -/1200 گھانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Khadija Issah گواہ شد نمبر 1 Alhaji Issa Abu Bakar گواہ شد نمبر 2 Fazal Ahmad

مسل نمبر 104735 میں

Engkeng Kentura

زوجہ Eman قوم ...... پیشہ فارمر عمر 53 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 4 گرام مالیت -/Rp10,00,000 (2) رائس فیلڈ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp35000,000 (2) لینڈ پراپرٹی واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp3,15,0,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp150,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Engkeng Kentura گواہ شد نمبر 1 Eman گواہ شد نمبر 2 YAhya

مسل نمبر 104736 میں Sanusi

ولد Sadelih قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Sansi گواہ شد نمبر 1 NA Safari گواہ شد نمبر 2 Edy Samsul Bahri

مسل نمبر 104737 میں Zuhriati

بنت Yunus قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Zuhriati گواہ شد نمبر 1 Fazli Umar Faruq گواہ شد نمبر 2 Qomaruddin Shahid

مسل نمبر 104738 میں Karmini

ولد Udin Tajudin قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 55 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10M×6 واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp6000,000 (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Rp1000,000 - اس وقت مجھے مبلغ -/Rp530,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Karmini گواہ شد نمبر Udin Tajudin1 گواہ شد نمبر 2 Lili Suwarli

مسل نمبر 104739 میں Siti Aminah

زوجہ Walsiam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Rp5000,000 - اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1200,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Aminah گواہ شد نمبر Walsiam1 گواہ شد نمبر Edi Zulkar Nain2

مسل نمبر 104740 میں Longgom Miati

زوجہ Suparjo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور مالیت -/Rp900,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp300,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Longgom Miati گواہ شد نمبر Edi Zulkarnain1 گواہ شد نمبر Suparjo2

مسل نمبر 104741 میں Engkoy Rukoyah

زوجہ Abud Ruhimat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 10 گرام مالیت -/Rp2000,000 (2) راس فیلڈ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp14000,000 (3) باغ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp7500,000 - اس وقت مجھے مبلغ -/Rp100,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Engkoy Rukoyah گواہ شد نمبر Abud 1 Ruhimat گواہ شد نمبر Yahya2

مسل نمبر 104742 میں Indah Sari Dewi

زوجہ Amir Yusuf قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Rp1000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Indah Sari Dewi گواہ شد نمبر Amir 1 Yusuf گواہ شد نمبر Arief Ahmad Hakim2

مسل نمبر 104743 میں Uddin Tajudin

ولد H.Pakih قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 43 سال بیعت ...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp115000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp990722 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Rp170,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Uddin Tajudin گواہ شد نمبر Yahya1 گواہ شد نمبر Adang Suryana2

مسل نمبر 104744 میں Anisah

زوجہ Suganda قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 75 گرام اندازاً مالیت -/Rp1,80,00,000 - اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Anisah گواہ شد نمبر Suganda1 گواہ شد نمبر Reza Ahlan2

مسل نمبر 104745 میں Dinni Muslimah

زوجہ Yahya S.P.D قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp500,000 (2) طلائی زیور وزنی 8 گرام اندازاً مالیت -/Rp20,00,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dinni Muslimah گواہ شد نمبر Yahya1 گواہ شد نمبر Lili Suwarli2

مسل نمبر 104746 میں Munirah Sidiqah

بنت Uban Abdul Mukmin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp750,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munirah Sidiqah گواہ شد نمبر Uban Abdul Mukmin1 گواہ شد نمبر Adang Suryana2

مسل نمبر 104747 میں Busroh Naimah

زوجہ Rismana Pakih قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 10 گرام مالیت -/Rp28,00,000 - اس وقت مجھے مبلغ -/Rp200,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Busroh Naimah گواہ شد نمبر Rismana 1 Fakih گواہ شد نمبر Yahya2

مسل نمبر 104748 میں Popon Mulyati

زوجہ Roni Ahmad D قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 75 گرام مالیت -/Rp1725000 - اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2726800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Popon Mulyati گواہ شد نمبر A 1 Syarifudin گواہ شد نمبر Iyep Saprudin2

مسل نمبر 104749 میں Juwita Sari

بنت Wawan Setiwan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 2009ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp150,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Juwita Sari گواہ شد نمبر Wawan1 گواہ شد نمبر Munir Ahmad2

مسل نمبر 104750 میں ADE Dadang

ولد Apid Saripudin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp12,90,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو

گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ade Dadang گواہ شد نمبر1 Yusep Hermawan گواہ شد نمبر2 Nasrullah

مسل نمبر 104751 میں محمد صغیر

ولد عبدالحکیم قوم مغل پیشہ ٹیلرنگ (سیکھ رہے ہیں) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صغیر گواہ شد نمبر1 محمد ساجد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 نوید احمد وصیت نمبر 42080

مسل نمبر 104752 میں صبغۃ اللہ الماس

زوجہ حافظ عبدالودود قیصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/40,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/1750,00 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صبغۃ اللہ الماس گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا گواہ شد نمبر2 حافظ عبدالودود قیصر ولد منور احمد قیصر

مسل نمبر 104753 میں ذیشان عطا

ولد عطاء الحق قوم ملک اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ذیشان عطا گواہ شد نمبر1 عبدالحئی عطا ولد عطاء الحق گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ ولد محمد شریف

مسل نمبر 104754 میں راحیل احمد

ولد ریاض احمد قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری 10 لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل احمد گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ولد محمد شفیع بٹ گواہ شد نمبر2 عامر حفیظ ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 104755 میں عبدالبصیر

ولد عبدالسمیع قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالبصیر گواہ شد نمبر1 عامر حفیظ ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ ولد محمد شریف

مسل نمبر 104756 میں راشد احمد

ولد سعادت احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد احمد گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 عامر حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 104757 میں وجیہہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔وجیہہ مبارک گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمو انور گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد محمد اعظم

مسل نمبر 104758 میں اسد محمود

ولد خالد احمد گلزار قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد محمود گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 قریشی محمد انور ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 104759 میں محمد اجمل

ولد مبارک احمد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اجمل گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 رائے رضوان بشیر ولد رائے بشیر احمد

مسل نمبر 104760 میں سیف الرحمٰن

ولد منور احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سیف الرحمٰن گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 عامر حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 104761 میں انس احمد

ولد سعید احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔انس احمد گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 قریشی محمد انور ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 104762 میں کمال احمد ذیشان

ولد آصف نعیم قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امام غزالی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔کمال احمد ذیشان گواہ شد نمبر1 عثمان احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر2 شفیق احمد بھٹی ولد عبدالرشید

مسل نمبر 104763 میں طاہرہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/2500 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طاہرہ مبارک گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 غیور احمد ارسلان ولد مبارک احمد

مسل نمبر 104764 میں مرزا شہزاد منیر

ولد محمد منیر قوم مرزا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لارنس روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مرزا شہزاد منیر گواہ شد نمبر1 سید رضا احمد ناصر ولد سید حسین احمد گواہ شد نمبر2 وحید احمد خان ولد حمید احمد خان

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

حضرت سید محمد فاضل شاہ صاحب
کے متعلق معلومات درکار ہیں

مکرم سید محمد محمود صاحب سیکرٹری تصنیف واشاعت ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اپنے پڑدادا جان حضرت سید محمد فاضل شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف کھاریاں بیعت 1904ء کوئٹہ کے حالات زندگی جمع کر رہا ہے حضرت شاہ صاحب کھاریاں، کوئٹہ، قادیان، سیالکوٹ، راولپنڈی، کراچی اور ربوہ میں رہائش پذیر رہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اگر خاکسار کے پڑدادا جان کے بارے میں احباب جماعت میں سے کسی کے پاس کوئی یادداشت، روایت یا تصویر موجود ہو تو براہ مہربانی خاکسار کے ساتھ درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

202بی ستارہ کالونی فیصل آباد
0333-6661137
syedmahmood68@gmail.com

مکرم رانا عبدالکریم صاحب کی وفات

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔

جماعت احمدیہ حلقہ وحدت کالونی لاہور کے سابق صدر مکرم رانا عبدالکریم صاحب ابن مکرم رانا عبدالحلیم صاحب عمر 89 سال لمبی بیماری کے بعد مورخہ 5 دسمبر 2010ء کو قضاء الٰہی سے وفات پا گئے۔ مقامی طور پر بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی گراؤنڈ میں نماز جنازہ ہوئی موصی ہونے کی وجہ سے میت کو ربوہ لے جایا گیا اور وہاں پر نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور دعا کروائی گئی۔ مکرم رانا عبدالکریم صاحب 27 سال صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور رہے ہیں۔ باقاعدہ تہجد گزار نمازوں کے پابند، خلافت سے فدائیت کا تعلق رکھنے والے اور ملنسار تھے کئی دفعہ جلسہ سالانہ یوکے اور جرمنی میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کی نماز جنازہ غائب مورخہ 29 دسمبر 2010ء کو بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے مکرم رانا عبدالقیوم صاحب لاہور، مکرم رانا عبدالشکور صاحب لندن، چار بیٹیاں محترمہ رشیدہ صاحبہ لندن، محترمہ عارفہ صاحبہ جرمنی، محترمہ مبارکہ صاحبہ فیصل آباد اور محترمہ بشریٰ صاحبہ جرمنی سوگوار چھوڑی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم آفتاب احمد صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری فضل احمد صاحب وڑائچ نمبردار چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 3 دسمبر 2010ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 96 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 4 دسمبر 2010ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی گئی بعدازاں مرحوم کی وصیت کے مطابق میت کو ربوہ سے گاؤں لیجایا گیا جہاں پر بعد نماز ظہر بیت الذکر کے احاطہ میں مرحوم کی نماز جنازہ مکرم خان وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی اور ان کے اپنے رقبے میں قائم قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد از تدفین مکرم عبدالرشید گوندل صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کے والد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب وڑائچ نمبردار چک 71 جنوبی سرگودھا نے 1923ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور خلافت میں بیعت کی۔ مرحوم نے معاشرتی اور سماجی لحاظ سے اپنا بھرپور کامیاب دور حیات گزارا خدمت خلق کے جذبہ سے معمور تھے۔ ہمدردی خلق کا پہلو بہت نمایاں تھا۔ نظام جماعت کے ساتھ اخلاص ووفا کا تعلق تھا۔ بڑے ہی مہمان نواز ملنسار خوش اخلاق اور خوش مزاج طبیعت کے مالک تھے۔ آپ مرکز سے آنے والے ہر مہمان اور نمائندے کے ساتھ بہت عزت واحترام سے پیش آتے اور ان کی خدمت کرنا باعث سعادت خیال کرتے۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ چک 71 جنوبی سرگودھا کے صدر جماعت رہے۔ آپ کا پوری جماعت پر ایک خاص رعب اور دبدبہ تھا۔ اور دوران صدارت آپ نے اپنی جماعت کو نظام جماعت کے کسی بھی شعبہ میں پیچھے نہ رہنے دیا۔ قربانی کا جذبہ مرحوم میں بہت زیادہ تھا۔ ہر قسم کی جماعتی طور پر تعمیر کے سلسلہ میں بڑھ چڑھ کر اپنی مالی اور وقت کی قربانی پیش کرنے والے تھے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ والہانہ تعلق تھا۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ باقاعدگی کے ساتھ ایم ٹی اے پر سنتے اور اس کو اپنی روح کی غذا سمجھتے تھے۔ مرحوم کا حافظہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تادم آخر بہت اچھا رہا۔ اس وقت آپ کے بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب وڑائچ گاؤں کے صدر جماعت ہیں۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں 6 بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام اولاد شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے۔ بوقت وفات مرحوم خاکسار کے پاس ربوہ میں مقیم تھے۔ اس طرح مجھے تا وقت وفات ایک لمبا عرصہ تک والد صاحب کی تیمارداری اور خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم کے ایک پوتے مکرم سلطان احمد صاحب ابن مکرم چوہدری خالد جبار صاحب وڑائچ بفضل خدا بطور مربی سلسلہ سیالکوٹ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، آپ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نعیم عرب صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم محمد شریف صاحب نارتھ کراچی ابن مکرم محمد طفیل صاحب دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 11 دسمبر 2010ء کو بوقت 1-30 بجے رات بعارضہ قلب وفات پا گئے۔ اسی دن کراچی میں مکرم آصف طاہر صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی بوجہ موصی ہونے کے میت ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 12 دسمبر کو بعد نماز عصر گرین بیلٹ دارالنصر وسطی ربوہ میں مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات کی توفیق پاتے رہے اپنے حلقہ کے صدر بھی رہے اور وفات کے وقت بطور سیکرٹری تربیت نومبائعین اور زعیم مجلس انصاراللہ خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ نظام جماعت کے ساتھ اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم کو حلقہ 11/B نارتھ کراچی میں بیت الذکر کی تعمیر میں بھی خاص خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم نے پسماندگان میں والد صاحب، اہلیہ مکرمہ زینت شریف صاحبہ، 6 بیٹے مکرم شہباز احمد صاحب ربوہ، مکرم اعجاز احمد صاحب ربوہ، مکرم شہزاد احمد صاحب کراچی، مکرم شعیب احمد صاحب کراچی، مکرم زوہیب احمد صاحب واقف نو کراچی، مکرم فراز احمد صاحب واقف نو، دو بیٹیاں مکرمہ عاصمہ شریف صاحبہ اور مکرمہ عاطفہ شریف صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں ایک بیٹے کے علاوہ باقی تمام بچے غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز بچوں کا حامی و ناصر اور خود کفیل ہو۔

ثواب کا موقع

جن احباب کے گھروں میں ادویات ہیں اور وہ ان سے استفادہ نہیں کر رہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ادویات فضل عمر ہسپتال میں بطور عطیہ دے کر ممنون فرمائیں۔ مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمات کا ایک موقع اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ مریضوں کی ایک کثیر تعداد ایسی ہے جو ہسپتال میں دور اور نزدیک سے آتی ہے۔ آپ کی دی ہوئی وہ ادویات جو گھروں میں بے فائدہ پڑی ہیں اور ان کا کوئی مصرف نہیں اگر وہ ادویات کسی نادار مریض کے استعمال میں آ جائیں تو مریض کو بھی فائدہ ہوگا اور آپ کو بھی خدمت اور ثواب کا موقع مل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کار خیر کی وجہ سے اجر عظیم فرمائے۔ آمین

ادویات ہسپتال بھجواتے وقت دفتر ایڈمنسٹریشن سے ان کی رسید کی ضرور حاصل کریں یاد رہے کہ ادویات سیل بند ہوں اور Expired نہ ہوں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ساجد سلطان احمد صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری ظفر سلطان احمد صاحب ولد مکرم ڈاکٹر نور احمد صاحب مورخہ 26 نومبر 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 27 نومبر کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ اس موقع پر بہت سے احباب نے گھر آ کر اور بذریعہ ٹیلی فون تعزیت کی۔

خاکسار ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

تریاق اطہراء
مرض اطہراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

سالانہ ورزشی مقابلہ جات 2010ء

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اکتوبر، نومبر اور دسمبر 2010ء میں سالانہ ورزشی مقابلہ جات کروانے کی توفیق پائی۔ اس سے قبل اپریل تا ستمبر 2010ء بلاکس کی سطح پر ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان سالانہ ورزشی مقابلہ جات میں 11 کھیلوں کے 18 مقابلہ جات منعقد ہوئے اور ربوہ کے 44 حلقہ جات کے 204 انصار کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ ہر مقابلہ میں اول دوم سوم کو انعامات سے نوازا گیا۔ ان مقابلہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیر و تاثرات لکھنا

یہ مقابلہ مورخہ 22 اکتوبر کو بروز جمعۃ المبارک بوقت صبح 6:30 بجے مجلس انصاراللہ مقامی کے دفتر سے شروع کروایا گیا۔ اس میں 11 حلقہ جات کے 32 انصار شامل ہوئے۔ اس کا رُوٹ مجلس انصاراللہ مقامی سے اپنے اپنے گھر تک بذریعہ راستہ خود مقرر کردہ تھا۔ اس کے بعد 14 انصار نے تاثرات لکھ کر بھجوائے جن میں مکرم مظفر احمد درانی صاحب کوارٹر تحریک جدید اول، مکرم محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی انوار دوم اور مکرم عبدالرشید منگلا صاحب دارالرحمت شرقی بشیر سوم قرار پائے۔

مشاہدہ معائنہ

مقابلہ مشاہدہ معائنہ مورخہ 30 اکتوبر کو بوقت شام 5 بجے مجلس انصاراللہ مقامی کے ہال میں منعقد ہوا۔ اس میں ربوہ بھر سے 7 حلقہ جات کے 11 انصار شامل ہوئے۔ اس مقابلہ میں کل 25 اشیاء رکھی گئی تھیں۔ مقابلہ شروع ہونے سے 5 منٹ تک مشاہدہ کا وقت تھا اور اس کے بعد 5 منٹ اشیاء کے نام لکھنے کے لئے مقررہ تھے۔ مکرم منور احمد صاحب دارالرحمت غربی اول، مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب ناصر آباد شرقی دوئم اور مکرم محمود احمد صاحب عباسی سوئم قرار پائے۔ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب آل پاکستان مقابلہ مشاہدہ معائنہ میں اول آئے تھے۔

سائیکل ریس

مقابلہ سائیکل ریس مورخہ 27 نومبر کو بمقام جلسہ گاہ بیوت الحمد صبح 7-30 منعقد ہوا۔ ربوہ کے 8 حلقہ جات کے 11 کھلاڑی شامل ہوئے۔ ڈیڑھ کلو میٹر کا فاصلہ تیز رفتاری سے طے کرنے کے بعد مکرم نثار احمد صاحب دارالصدر شمالی انوار اول، مکرم ناصر احمد چیمہ صاحب دارالصدر شرقی الف دوم اور مکرم مبشر احمد صاحب دارالشکر سوم قرار پائے۔

پیدل چلنا

مقابلہ پیدل چلنا مورخہ 28 نومبر کو دارالرحمت وسطی کے میدان میں شام 4 بجے منعقد ہوا۔ صف اول و صف دوم کے دو علیحدہ علیحدہ مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان دونوں مقابلہ جات میں 15 حلقہ جات سے 31 کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ صف اول کے مقابلہ جات میں مکرم عبدالغفور خان صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر اول، مکرم مشتاق احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی دوم اور مکرم مبشر احمد شاد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر سوئم قرار پائے اور صف دوم میں مکرم آصف محمود بھٹی صاحب دارالرحمت وسطی اول، مکرم خلیل احمد چٹھہ صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر دوم، اور مکرم اللہ رکھا صاحب دارالنصر غربی اقبال سوم آئے۔

100 میٹر دوڑ

دوڑ 100 میٹر کے مقابلہ جات صف اول و صف دوم مورخہ 28 نومبر کو دارالرحمت وسطی کے میدان میں ہوئے۔ ان میں 13 حلقہ جات کے 17 کھلاڑی شامل ہوئے۔ صف دوم میں مکرم خالد عمران صاحب حلقہ بیت المبارک اول، مکرم محمود احمد کاہلوں صاحب دوم اور مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب دارالرحمت غربی سوم۔ نیز صف اول سے مکرم محمود احمد علوی صاحب اول، مکرم مشتاق احمد صاحب دوم اور مکرم مبشر احمد شاد صاحب سوم آئے۔

نیزہ، تھالی اور گولہ پھینکنا

مورخہ 29 نومبر کو دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈ میں نیزہ تھالی اور گولہ پھینکنے کے مقابلہ جات ہوئے اول دوم اور سوم کھلاڑیوں کو انعامات دیئے گئے۔

کلائی پکڑنا

مورخہ 30 نومبر کو صف اول و دوم کے معیار میں الگ الگ کلائی پکڑنے کے مقابلہ جات میں 5 حلقہ جات کے 6 کھلاڑی شامل ہوئے۔ اول دوم وسوم آنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔

والی بال

مورخہ 17 دسمبر 2010ء کو شام 4 بجے دارالفضل غربی فضل کی گراؤنڈ میں والی بال کا ایک دلچسپ مقابلہ ربوہ کی دو ٹیموں کے درمیان ہوا اس کے بعد خدام الاحمدیہ کی ٹیم سے انصار کی ٹیم کا مقابلہ ہوا۔ ہر ٹیم دس دس کھلاڑیوں پر مشتمل تھی۔

رسہ کشی

مورخہ 18 دسمبر کو دارالرحمت وسطی کے میدان میں رسہ کشی صف اول کی دو ٹیموں اور رسہ کشی صف دوم کی دونوں ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلہ جات ہوئے ہر مقابلہ کے لئے ربوہ بھر سے دو دو ٹیمیں تیار کی گئی تھیں ان میں کل 44 کھلاڑی شامل ہوئے۔

ان مقابلہ جات کے ریفری صاحبان مکرم نعیم اللہ صاحب ملہی صدر مجلس صحت برائے انفرادی کھیل، مکرم نصیر احمد صاحب صفدر بلاک لیڈر اور مکرم محمود احمد خان صاحب صدر مجلس صحت برائے ان ڈور گیمز نے بھرپور تعاون کیا خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

تقریب تقسیم انعامات

مورخہ 19 دسمبر 2010ء کو شام 4 بجے مجلس انصاراللہ مقامی کے بالائی ہال میں تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب صادق قائد شعبہ ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ پاکستان تھے تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد مکرم خالد محمود سدھو صاحب منتظم ذہانت وصحت جسمانی نے مقابلہ کی رپورٹ پیش کی رپورٹ کے بعد معزز مہمان نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے بعد ازاں اپنی قیمتی نصائح سے نوازا محترم زعیم صاحب اعلیٰ انصاراللہ مقامی مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب نے معزز مہمان، کھلاڑیوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا آخر پر مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434-6211434

نوزائیدہ بچوں کا یرقان اور خواتین کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ (گلی عامر کریانہ) 0344-7801578

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

ربوہ میں طلوع وغروب 3 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:19

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9
مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن
کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1
کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ
آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A
قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10